سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

﴿سُورَةُ إِبۡرَاهِيمَ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓرۚ كِتَٰبٌ أَنزَلۡنَٰهُ إِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ ٱلنَّاسَ

الٓرۚ	كِتَٰبٌ	أَنزَلۡنَٰهُ	إِلَيۡكَ	لِتُخۡرِجَ	ٱلنَّاسَ
الٓرۚ	یہ کتاب ہے	ہم نے اس کو نازل کیا ہے	آپؐ کی طرف	تاکہ آپؐ نکالیں	لوگوں کو

الٓرۚ یہ حروف مقطعات ہیں (اے نبی ﷺ) یہ کتاب ہم نے آپؐ کی طرف نازل کی ہے تاکہ آپ ﷺ لوگوں کو

مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلۡعَزِيزِ

مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ	إِلَى ٱلنُّورِ	بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡ	إِلَىٰ صِرَٰطِ	ٱلۡعَزِيزِ
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	ان کے رب کے حکم سے	(اس ذات کے) راستے کی طرف	جو نہایت غالب ہے

ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں اُس ہستی کے راستے کی طرف (یعنی اللہ کے راستے کی طرف)

ٱلۡحَمِيدِ ١ ٱللَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ

ٱلۡحَمِيدِ ١	ٱللَّهِ	ٱلَّذِي	لَهُۥ	مَا	فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ
قابل تعریف	(یعنی) اللہ (کی طرف)	وہ ذات کہ	اُسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

جو نہایت غالب قابل تعریف ہے وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے

وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ وَوَيۡلٞ لِّلۡكَٰفِرِينَ مِنۡ عَذَابٖ شَدِيدٍ ۝٢ ٱلَّذِينَ

وَمَا	فِي ٱلۡأَرۡضِۗ	وَوَيۡلٞ	لِّلۡكَٰفِرِينَ	مِنۡ عَذَابٖ شَدِيدٍ ۝٢	ٱلَّذِينَ
اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور بڑی ہلاکت ہے	کافروں کے لیے	سخت عذاب سے	وہ لوگ جو
اور بڑی ہلاکت ہے کافروں کے لیے سخت عذاب سے۔					

يَسۡتَحِبُّونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا عَلَى ٱلۡأٓخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ

يَسۡتَحِبُّونَ	ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا	عَلَى ٱلۡأٓخِرَةِ	وَيَصُدُّونَ	عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ
پسند کرتے ہیں	دنیا کی زندگی کو	آخرت کے مقابلے میں	اور وہ روکتے ہیں (لوگوں کو)	اللہ کے راستے سے
وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں پسند کرتے ہیں لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے اور				

وَيَبۡغُونَهَا عِوَجًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلِۭ بَعِيدٖ ۝٣ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن رَّسُولٍ

وَيَبۡغُونَهَا	عِوَجًاۚ	أُوْلَٰٓئِكَ	فِي ضَلَٰلِۭ بَعِيدٖ ۝٣	وَمَآ أَرۡسَلۡنَا	مِن رَّسُولٍ
اور اس میں تلاش کرتے ہیں	کوئی ٹیڑھ	یہ لوگ	بہت دور کی گمراہی میں ہیں	اور ہم نے نہیں بھیجا	کوئی رسول
اور اس میں ٹیڑھ پن تلاش کرتے ہیں یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔ ہم نے ہر ہر رسول کو اُس کی قومی زبان					

إِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهِۦ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡۖ فَيُضِلُّ ٱللَّهُ مَن

إِلَّا	بِلِسَانِ قَوۡمِهِۦ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمۡۖ	فَيُضِلُّ ٱللَّهُ	مَن
مگر	اُسی کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ کھول کر بیان کرے	ان کے لیے	پھر اللہ گمراہ کرتا ہے	جسے
ہی میں بھیجا ہے تاکہ وہ ان کے لیے (اللہ کے احکام) کھول کر بیان کرے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے					

يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٤ وَلَقَدۡ

يَشَآءُ	وَيَهۡدِي	مَن يَشَآءُۚ	وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ	ٱلۡحَكِيمُ ٤	وَلَقَدۡ
چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور وہ نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور یقیناً

اور جسے چاہتا ہے وہ ہدایت دیتا ہے اور وہ نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔

أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنۡ أَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ

أَرۡسَلۡنَا	مُوسَىٰ	بِـَٔايَٰتِنَآ	أَنۡ	أَخۡرِجۡ	قَوۡمَكَ
ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیات کے ساتھ	یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ بھیجا کہ اپنے قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالو

مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ وَذَكِّرۡهُم بِأَيَّىٰمِ ٱللَّهِۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ	إِلَى ٱلنُّورِ	وَذَكِّرۡهُم	بِأَيَّىٰمِ ٱللَّهِۚ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور انہیں یاد دلا	اللہ کے ایام (اہم واقعات)	یقیناً	ان میں

اور انہیں اللہ کے ایام (اہم واقعات) یاد دلا

لَأٓيَٰتٖ لِّكُلِّ صَبَّارٖ شَكُورٖ ٥ وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ

لَأٓيَٰتٖ	لِّكُلِّ صَبَّارٖ شَكُورٖ ٥	وَإِذۡ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوۡمِهِ
بڑی نشانیاں ہیں	ہر بڑے صابر شاکر کے لیے	اور (یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

یقیناً ان میں ہر بڑے صابر شاکر کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ أَنجَىٰكُم مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ

مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ	أَنجَىٰكُم	إِذۡ	عَلَيۡكُمۡ	نِعۡمَةَ ٱللَّهِ	ٱذۡكُرُواْ
آل فرعون سے	اس نے تمھیں نجات دی	جب	جو تم پر ہوئی	اللہ کی نعمت	تم یاد کرو

کہ اپنے اوپر اللہ کی اُس نعمت کو یاد رکھو جب اس نے تمھیں آل فرعون سے نجات دی

يَسُومُونَكُمۡ سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُونَ نِسَآءَكُمۡۚ

نِسَآءَكُمۡۚ	وَيَسۡتَحۡيُونَ	أَبۡنَآءَكُمۡ	وَيُذَبِّحُونَ	سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِ	يَسُومُونَكُمۡ
تمھاری بیٹیاں	اور زندہ چھوڑتے تھے	تمھارے بیٹے	اور وہ ذبح کرتے تھے	بُرے عذاب	وہ تمھیں پہنچاتے تھے

وہ تمھیں بُرے عذاب پہنچاتے تھے اور وہ تمھارے بیٹے ذبح کرتے تھے اور تمھاری بیٹیاں زندہ چھوڑتے تھے

وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٞ مِّن رَّبِّكُمۡ عَظِيمٞ ٦ وَإِذۡ تَأَذَّنَ

تَأَذَّنَ	وَإِذۡ	عَظِيمٞ ٦	مِّن رَّبِّكُمۡ	بَلَآءٞ	وَفِي ذَٰلِكُم
آگاہ کر دیا (تھا)	اور جب	بہت بڑی	تمھارے رب کی طرف سے	آزمائش تھی	اور اس میں

اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور جب تمھارے رب نے آگاہ کر دیا (تھا)

رَبُّكُمۡ لَئِن شَكَرۡتُمۡ لَأَزِيدَنَّكُمۡۖ وَلَئِن كَفَرۡتُمۡ

كَفَرۡتُمۡ	وَلَئِن	لَأَزِيدَنَّكُمۡۖ	شَكَرۡتُمۡ	لَئِن	رَبُّكُمۡ
کفر کرو گے	اور اگر تم	تو یقیناً میں تمھیں اور زیادہ دوں گا	شکر کرو گے	بلاشبہ اگر تم	تمھارے رب نے

بلاشبہ اگر تم شکر کرو گے تو یقیناً میں تمھیں اور زیادہ دوں گا اور اگر تم کفر کرو گے

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝٧ وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِن تَكْفُرُوٓاْ

تَكْفُرُوٓاْ	إِن	وَقَالَ مُوسَىٰٓ	لَشَدِيدٌ ۝٧	عَذَابِي	إِنَّ
کفر کرو گے	اگر	اور موسیٰ نے کہا	یقیناً بہت سخت ہے	میرا عذاب بھی	تو بلاشبہ

تو بلاشبہ میرا عذاب بھی یقیناً بہت سخت ہے۔ اور موسیٰ نے کہا اگر تم سب اور روئے زمین کے تمام انسان

أَنتُمْ وَمَن فِي ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ ٱللَّهَ

ٱللَّهَ	فَإِنَّ	جَمِيعًا	فِي ٱلْأَرْضِ	وَمَن	أَنتُمْ
اللہ	تو بیشک	سارے کے سارے	زمین میں ہیں	اور وہ لوگ جو	تم

کفر کریں گے تو بیشک اللہ یقیناً بڑا بے پرواہ نہایت قابل تعریف ہے۔

لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝٨ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُاْ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ

مِن قَبْلِكُمْ	ٱلَّذِينَ	نَبَؤُاْ	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	حَمِيدٌ ۝٨	لَغَنِيٌّ
تم سے پہلے تھے	اُن لوگوں کی جو	خبر	کیا تمھارے پاس نہیں آئی	نہایت قابل تعریف ہے	یقیناً بڑا بے پرواہ

کیا تمھارے پاس تم سے پہلے کے لوگوں کی خبریں نہیں آئیں؟

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ

لَا يَعْلَمُهُمْ	مِنۢ بَعْدِهِمْ	وَٱلَّذِينَ	وَثَمُودَ	وَعَادٍ	قَوْمِ نُوحٍ
انہیں کوئی بھی نہیں جانتا	ان کے بعد (ہوئے)؟	اور وہ لوگ جو	اور ثمود (کی)	اور عاد	(یعنی) قوم نوحؑ

(یعنی) قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود کی اور اُن کے بعد والوں کی جنہیں سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا،

إِلَّا ٱللَّهُۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَرَدُّوٓاْ أَيۡدِيَهُمۡ

إِلَّا ٱللَّهُۚ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُهُم	بِٱلۡبَيِّنَٰتِ	فَرَدُّوٓاْ	أَيۡدِيَهُمۡ
اللہ کے سوا	ان کے پاس آئے تھے	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹا لیے	اپنے ہاتھ
ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ آئے تھے لیکن انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دبا لیے					

فِيٓ أَفۡوَٰهِهِمۡ وَقَالُوٓاْ إِنَّا كَفَرۡنَا بِمَآ أُرۡسِلۡتُم

فِيٓ أَفۡوَٰهِهِمۡ	وَقَالُوٓاْ	إِنَّا	كَفَرۡنَا	بِمَآ	أُرۡسِلۡتُم
اپنے مونہوں میں	اور انہوں نے کہا	بیشک ہم	نہیں مانتے	اس چیز کو کہ	تم بھیجے گئے ہو
اور انہوں نے کہا بیشک ہم اس چیز کو نہیں مانتے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو					

بِهِۦ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُونَنَآ إِلَيۡهِ

بِهِۦ	وَإِنَّا	لَفِي شَكٍّ	مِّمَّا	تَدۡعُونَنَآ	إِلَيۡهِ
اس کے ساتھ	اور بیشک ہم تو	یقیناً ایسے شک میں ہیں	اس سے کہ	تم ہمیں بلاتے ہو	اس کی طرف
اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اُس کے بارے میں ہم ایسے شک میں ہیں					

مُرِيبٖ ۝٩ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ أَفِي ٱللَّهِ شَكّٞ فَاطِرِ

مُرِيبٖ ۝٩	قَالَتۡ	رُسُلُهُمۡ	أَفِي ٱللَّهِ	شَكّٞ	فَاطِرِ
جو پریشان کرنے والا ہے	کہا	ان کے رسولوں نے	کیا اللہ کے بارے میں	تمھیں شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے
جو پریشان کرنے والا ہے۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارے میں تمھیں شک ہے					

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ	يَدْعُوكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُم	مِّن ذُنُوبِكُمْ	وَيُؤَخِّرَكُمْ
آسمانوں اور زمین کا؟	وہ تمھیں بلاتا ہے	تاکہ وہ تمھارے لیے بخش دی	تمھارے گناہ	اور تاکہ تمھیں مہلت دے
جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ اللہ تمھیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمھارے لیے تمھارے گناہ بخش دے				

إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوٓا۟ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	قَالُوٓا۟	إِنْ أَنتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
ایک مقررہ وقت تک	انہوں نے کہا	تم نہیں ہو	مگر	بشر	ہم جیسے ہی
اور تاکہ ایک مقررہ وقت تک تمھیں مہلت دے انہوں نے کہا(جواب دیا) تم تو ہم جیسے ہی انسان ہو					

تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تُرِيدُونَ	أَن	تَصُدُّونَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ
تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم ہمیں روک دو	ان(معبودوں) سے کہ	تھے	ان کی عبادت کرتے
تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے					

ءَابَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ

ءَابَآؤُنَا	فَأْتُونَا	بِسُلْطَٰنٍ	مُّبِينٍ ﴿١٠﴾	قَالَتْ	لَهُمْ
ہمارے باپ دادا	لہذا تم ہمارے پاس لے آؤ	کوئی دلیل	واضح	کہا	ان سے
لہذا تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے آؤ۔ ان سے اُن کے رسولوں نے کہا					

رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

مِّثْلُكُمْ	بَشَرٌ	إِلَّا	نَّحْنُ	إِن	رُسُلُهُمْ
تم جیسے ہی	بشر	مگر	ہم	نہیں ہیں	ان کے رسولوں نے
واقعی ہم کچھ نہیں ہیں مگر تمھاری ہی طرح کے انسان'					

وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ

مِنْ عِبَادِهِۦ	يَشَآءُ	عَلَىٰ مَن	يَمُنُّ	ٱللَّهَ	وَلَٰكِنَّ
اپنے بندوں میں سے	چاہتا ہے	جس پر	احسان کرتا ہے	اللہ	اور لیکن
اور لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے					

وَمَا كَانَ لَنَآ أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ

بِإِذْنِ ٱللَّهِ	إِلَّا	نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَٰنٍ	أَن	لَنَآ	وَمَا كَانَ
اللہ کے حکم سے	مگر	ہم لے آئیں تمھارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)	یہ کہ	ہمارے لیے	اور نہیں ہے (اختیار)
اور ہمارے اختیار میں نہیں ہے کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں					

وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ۝١١ وَمَا لَنَآ أَلَّا

أَلَّا	لَنَآ	وَمَا	ٱلْمُؤْمِنُونَ ۝١١	فَلْيَتَوَكَّلِ	وَعَلَى ٱللَّهِ
یہ کہ نہ	ہمارے لیے	اور کیا (عذر) ہے	مومن	پس چاہیے کہ توکل کریں	اور اللہ ہی پر
پس مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔ اور ہمارے لیے کیا عذر ہے یہ کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں					

نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدۡ هَدَىٰنَا سُبُلَنَاۚ وَلَنَصۡبِرَنَّ

نَتَوَكَّلَ	عَلَى ٱللَّهِ	وَقَدۡ هَدَىٰنَا	سُبُلَنَاۚ	وَلَنَصۡبِرَنَّ
ہم بھروسہ کریں	اللہ پر	اور یقیناً اس نے ہمیں دکھائیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور یقیناً ہم ضرور صبر کرینگے

اور یقیناً اس نے ہماری (ہدایت کی) راہیں ہمیں دکھائیں اور یقیناً ہم ضرور صبر کرینگے

عَلَىٰ مَآ ءَاذَيۡتُمُونَاۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ ١٢ وَقَالَ

عَلَىٰ مَآ	ءَاذَيۡتُمُونَاۚ	وَعَلَى ٱللَّهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ	ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ ١٢	وَقَالَ
اس پر جو	تم ہمیں اذیت دیتے ہو	اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے	اور کہا

اس اذیت پر جو تم ہمیں دیتے ہو اور اللہ ہی پر توکل کرنے والوں کو توکل کرنا چاہیے۔

ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُم مِّنۡ أَرۡضِنَآ أَوۡ

ٱلَّذِينَ	كَفَرُواْ	لِرُسُلِهِمۡ	لَنُخۡرِجَنَّكُم	مِّنۡ أَرۡضِنَآ	أَوۡ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رسولوں سے	یقیناً ہم تمھیں ضرور نکال دینگے	اپنی زمین سے	یا

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمھیں ضرور ملک بدر کردینگے

لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَاۖ فَأَوۡحَىٰٓ إِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَنُهۡلِكَنَّ

لَتَعُودُنَّ	فِي مِلَّتِنَاۖ	فَأَوۡحَىٰٓ	إِلَيۡهِمۡ	رَبُّهُمۡ	لَنُهۡلِكَنَّ
یقیناً تم ضرور واپس آجاؤ گے	ہمارے دین میں	پھر وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے	یقیناً ہم ضرور ہلاک کرینگے

یا تم پھر سے ہمارے دین میں واپس آجاؤ گے پھر اُن کی طرف ان کے رب نے وحی کی کہ ہم یقیناً ظالموں کو ضرور ہلاک کرینگے

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٣﴾ وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ ٱلۡأَرۡضَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ ذَٰلِكَ لِمَنۡ

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٣﴾	وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ	ٱلۡأَرۡضَ	مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ	ذَٰلِكَ	لِمَنۡ
ظالموں کو	اور یقیناً ہم تمھیں ضرور آباد کرینگے	زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	اس شخص کے لیے ہے جو
اور ان کے بعد ہم تمھیں ضرور اس زمین میں آباد کرینگے یہ (وعدہ) اس شخص کے لیے ہے جو					

خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ وَٱسۡتَفۡتَحُواْ وَخَابَ

خَافَ	مَقَامِي	وَخَافَ	وَعِيدِ ﴿١٤﴾	وَٱسۡتَفۡتَحُواْ	وَخَابَ
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور ڈر گیا	میری وعید سے	اور انہوں نے فتح مانگی	اور ناکام ہوا
میرے سامنے کھڑا ہونے اور میری وعید سے ڈر گیا۔ اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا(فتح مانگی) اور ناکام ہوا					

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٖ ﴿١٥﴾ مِّن وَرَآئِهِۦ جَهَنَّمُ وَيُسۡقَىٰ

كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيدٖ ﴿١٥﴾	مِّن وَرَآئِهِۦ	جَهَنَّمُ	وَيُسۡقَىٰ
ہر	سرکش	عناد رکھنے والا	اس کے آگے	جہنم ہے	اور اسے پلایا جائے گا
ہر سرکش عناد رکھنے والا۔ اُس کے آگے جہنم ہے اور اُس کو پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔					

مِن مَّآءٖ صَدِيدٖ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُۥ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُۥ

مِن مَّآءٖ صَدِيدٖ ﴿١٦﴾	يَتَجَرَّعُهُۥ	وَلَا يَكَادُ	يُسِيغُهُۥ
پانی جو (جہنمیوں کی) پیپ سے ہے	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا	اور نہیں قریب ہو گا	کہ وہ اسے حلق سے اُتار سکے
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا لیکن اُسے حلق سے اُتار نہیں سکے گا			

وَيَأۡتِيهِ ٱلۡمَوۡتُ مِن كُلِّ مَكَانٖ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٖۖ وَمِن وَرَآئِهِۦ

وَمِن وَرَآئِهِۦ	بِمَيِّتٖۖ	وَمَا هُوَ	مِن كُلِّ مَكَانٖ	ٱلۡمَوۡتُ	وَيَأۡتِيهِ
اور اس (عذاب سے) آگے	مرنے والا	جبکہ وہ نہیں ہو گا	ہر جگہ سے	موت	اور اس کو آئے گی
اور اس کو ہر جگہ سے موت آئے گی جبکہ وہ مرنے والا نہیں ہو گا					

عَذَابٌ غَلِيظٞ ١٧ مَّثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡۖ

بِرَبِّهِمۡۖ	كَفَرُواْ	ٱلَّذِينَ	مَّثَلُ	غَلِيظٞ ١٧	عَذَابٌ
اپنے رب کے ساتھ	کفر کیا	اُن لوگوں (کے عملوں) کی جنہوں نے	مثال	نہایت سخت	اور عذاب ہو گا
اور اس (عذاب سے) آگے اور نہایت سخت عذاب ہو گا۔مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا					

أَعۡمَٰلُهُمۡ كَرَمَادٍ ٱشۡتَدَّتۡ بِهِ ٱلرِّيحُ فِي يَوۡمٍ عَاصِفٖۖ

فِي يَوۡمٍ عَاصِفٖۖ	ٱلرِّيحُ	بِهِ	ٱشۡتَدَّتۡ	كَرَمَادٍ	أَعۡمَٰلُهُمۡ
آندھی والے دن میں	ہوا	اس (راکھ) پر	کہ سخت چلی	اس راکھ جیسے ہونگے	(یہ ہے کہ) ان کے اعمال
(یہ ہے کہ) ان کے اعمال اس راکھ جیسے ہونگے کہ جس پر سخت ہوا چلے آندھی کے دن۔					

لَّا يَقۡدِرُونَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَىٰ شَيۡءٖۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ

ٱلضَّلَٰلُ	ذَٰلِكَ هُوَ	عَلَىٰ شَيۡءٖۚ	كَسَبُواْ	مِمَّا	لَّا يَقۡدِرُونَ
گمراہی	یہی ہے	کسی چیز پر بھی	انہوں نے کمائے	ان (اعمال) میں سے جو	وہ قدرت نہیں رکھیں گے
جو بھی اعمال انہوں نے کیے اس میں سے کسی چیز پر قادر نہ ہونگے یہی دور کی گمراہی ہے۔					

ٱلۡبَعِيدُ۝١٨ أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۚ

ٱلۡبَعِيدُ۝١٨	أَلَمۡ تَرَ	أَنَّ ٱللَّهَ	خَلَقَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ	بِٱلۡحَقِّۚ
بہت دور کی	کیا آپ نے نہیں دیکھا	کہ بیشک اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ ؟

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا؟

إِن يَشَأۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَأۡتِ بِخَلۡقٖ جَدِيدٖ۝١٩ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ

إِن	يَشَأۡ	يُذۡهِبۡكُمۡ	وَيَأۡتِ بِخَلۡقٖ جَدِيدٖ۝١٩	وَمَا ذَٰلِكَ	عَلَى ٱللَّهِ
اگر	وہ چاہے	تو تمھیں لے جائے	اور ایک نئی مخلوق لے آئے	اور یہ (کام) نہیں ہے	اللہ پر

اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ کام اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔

بِعَزِيزٖ۝٢٠ وَبَرَزُواْ لِلَّهِ جَمِيعٗا فَقَالَ ٱلضُّعَفَٰٓؤُاْ

بِعَزِيزٖ۝٢٠	وَبَرَزُواْ	لِلَّهِ	جَمِيعٗا	فَقَالَ	ٱلضُّعَفَٰٓؤُاْ
کچھ بھی مشکل	اور وہ سامنے (کھڑے) ہونگے	اللہ کے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ

اور وہ سب کے سب اللہ کے سامنے (کھڑے) ہونگے تو کہیں گے کمزور لوگ متکبرین سے کہ

لِلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ إِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعٗا

لِلَّذِينَ	ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمۡ	تَبَعٗا
ان لوگوں سے جو	(دنیا میں) تکبر کیا کرتے تھے	بیشک ہم	تھے	تمھارے	تابع

بیشک ہم تمھارے تابع تھے (تمھاری پیروی کرتے تھے تمھارے بنائے ہوئے راستے پر چلتے تھے)

فَهَلۡ أَنتُم مُّغۡنُونَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٖۚ

فَهَلۡ	أَنتُم	مُّغۡنُونَ	عَنَّا	مِنۡ عَذَابِ ٱللَّهِ	مِن شَيۡءٖۚ
تو کیا	تم	دور کر سکتے ہو	ہم سے	اللہ کا عذاب	کچھ بھی؟
تو کیا تم اللہ تعالیٰ کے عذابوں میں سے کچھ عذاب ہم سے دور کر سکتے ہو					

قَالُواْ لَوۡ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ لَهَدَيۡنَٰكُمۡۖ سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ

قَالُواْ	لَوۡ	هَدَىٰنَا ٱللَّهُ	لَهَدَيۡنَٰكُمۡۖ	سَوَآءٌ	عَلَيۡنَآ
وہ کہیں گے	اگر	اللہ ہمیں ہدایت دیتا	تو ہم تمھیں بھی ضرور ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر
اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمھیں بھی ضرور ہدایت کرتے، اب ہمارے حق میں برابر ہے					

أَجَزِعۡنَآ أَمۡ صَبَرۡنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٖ ٢١

أَجَزِعۡنَآ	أَمۡ	صَبَرۡنَا	مَا	لَنَا	مِن مَّحِيصٖ ٢١
کہ ہم روئیں پیٹیں	یا	ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ
خواہ ہم روئیں پیٹیں یا صبر کریں ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔					

وَقَالَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لَمَّا قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ إِنَّ ٱللَّهَ

وَقَالَ	ٱلشَّيۡطَٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	ٱلۡأَمۡرُ	إِنَّ ٱللَّهَ
اور کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا	بیشک اللہ نے
اور شیطان کہے گا جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا					

وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ ٱلۡحَقِّ وَوَعَدتُّكُمۡ فَأَخۡلَفۡتُكُمۡۖ

وَعَدَكُمۡ	وَعۡدَ	ٱلۡحَقِّ	وَوَعَدتُّكُمۡ	فَأَخۡلَفۡتُكُمۡۖ
تم سے وعدہ کیا تھا	وعدہ	سچا	اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا	تو میں نے تم سے خلاف ورزی کی
بیشک اللہ نے تو تم سے سچا وعدہ سے کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا تو میں وعدہ خلافی کی،				

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيۡكُم مِّن سُلۡطَٰنٍ إِلَّآ أَن

وَمَا كَانَ	لِيَ	عَلَيۡكُم	مِّن سُلۡطَٰنٍ	إِلَّآ	أَن
اور نہیں تھا	میرے لیے	تم پر	کوئی غلبہ	سوائے	اس کے کہ
میرا تم پر کوئی اختیار تو نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمھیں دعوت دی					

دَعَوۡتُكُمۡ فَٱسۡتَجَبۡتُمۡ لِيۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوٓاْ أَنفُسَكُمۖ

دَعَوۡتُكُمۡ	فَٱسۡتَجَبۡتُمۡ	لِيۖ	فَلَا تَلُومُونِي	وَلُومُوٓاْ	أَنفُسَكُمۖ
میں نے تمھیں بلایا	اور تم نے فوراً مان لی	میری بات	اب تم مجھے ملامت نہ کرو	اور تم ملامت کرو	اپنے آپ کو
اور تم نے فوراً میری بات مان لی (یعنی میری دعوت قبول کرلی) اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ تم اپنے آپ کو ملامت کرو					

مَّآ أَنَا۠ بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَآ أَنتُم بِمُصۡرِخِيَّ إِنِّي كَفَرۡتُ

مَّآ أَنَا۠	بِمُصۡرِخِكُمۡ	وَمَآ أَنتُم	بِمُصۡرِخِيَّ	إِنِّي	كَفَرۡتُ
میں نہیں ہوں	تمھاری فریاد سننے والا	اور نہ تم ہو	میری فریاد سننے والے	بیشک میں	انکار کرتا ہوں
میں تمھاری فریاد سننے والا نہیں ہوں اور نہ تم میری فریاد سننے والے ہو بیشک میں انکار کرتا ہوں					

بِمَآ أَشۡرَكۡتُمُونِ مِن قَبۡلُۗ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَهُمۡ

بِمَآ	أَشۡرَكۡتُمُونِ	مِن قَبۡلُۗ	إِنَّ	ٱلظَّٰلِمِينَ	لَهُمۡ
اس کا جو	تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے	اس سے پہلے	بیشک	ظالم لوگ	اُنہیں کے لیے

اس کا جو تم مجھے اس سے پہلے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے یقیناً ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٢٢ وَأُدۡخِلَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ

عَذَابٌ	أَلِيمٌ ۝٢٢	وَأُدۡخِلَ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	وَعَمِلُواْ
عذاب ہے	بہت دردناک	اور داخل کیے جائینگے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

اور داخل کیے جائینگے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ

ٱلصَّٰلِحَٰتِ	جَنَّٰتٍ	تَجۡرِي	مِن تَحۡتِهَا	ٱلۡأَنۡهَٰرُ	خَٰلِدِينَ
نیک	ایسے باغات میں کہ	بہتی ہونگی	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہینگے

ایسے باغات میں کہ ان کے نیچے نہریں بہتی ہونگی وہ ہمیشہ اپنے رب کے حکم سے اس میں رہینگے۔

فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡۖ تَحِيَّتُهُمۡ فِيهَا سَلَٰمٌ ۝٢٣ أَلَمۡ تَرَ

فِيهَا	بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡۖ	تَحِيَّتُهُمۡ	فِيهَا	سَلَٰمٌ ۝٢٣	أَلَمۡ تَرَ
اس میں	اپنے رب کے حکم سے	ان کی (ملاقات کی) دعا ہوگی	ان میں	سلام	کیا آپ نے نہیں دیکھا

وہاں ان کی ملاقات کی دعا (ایک دوسرے پر) سلام ہوگی۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا (غور نہیں کیا)

كَيۡفَ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا كَلِمَةٗ طَيِّبَةٗ كَشَجَرَةٖ طَيِّبَةٍ

كَيۡفَ	ضَرَبَ ٱللَّهُ	مَثَلٗا	كَلِمَةٗ طَيِّبَةٗ	كَشَجَرَةٖ طَيِّبَةٍ
کہ کس طرح	اللہ نے بیان کی	ایک مثال	(یعنی) کلمہ طیبہ کی؟	(کہ وہ) ایک پاکیزہ درخت (کھجور) کی طرح ہے
کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال بیان کی (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے ایک پاکیزہ درخت،				

أَصۡلُهَا ثَابِتٞ وَفَرۡعُهَا فِي ٱلسَّمَآءِ ٢٤ تُؤۡتِيٓ أُكُلَهَا

أَصۡلُهَا	ثَابِتٞ	وَفَرۡعُهَا	فِي ٱلسَّمَآءِ ٢٤	تُؤۡتِيٓ	أُكُلَهَا
اُس کی جڑ	مضبوط ہے	اور اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	وہ (درخت) لاتا ہے	اپنا پھل
اُس کی جڑ مضبوط اور شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ درخت اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا ہے					

كُلَّ حِينِۢ بِإِذۡنِ رَبِّهَاۗ وَيَضۡرِبُ ٱللَّهُ ٱلۡأَمۡثَالَ

كُلَّ	حِينِۢ	بِإِذۡنِ رَبِّهَاۗ	وَيَضۡرِبُ	ٱللَّهُ	ٱلۡأَمۡثَالَ
ہر	وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں
اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے					

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ٢٥ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٖ

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُونَ ٢٥	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيثَةٖ
لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور مثال	خبیث کلمے (کفر و شرک) کی
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور خبیث کلمے (کفر و شرک) کی مثال				

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ٱجۡتُثَّتۡ مِن فَوۡقِ ٱلۡأَرۡضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٖ ﴿٢٦﴾

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ	ٱجۡتُثَّتۡ	مِن فَوۡقِ ٱلۡأَرۡضِ	مَا لَهَا	مِن قَرَارٖ ﴿٢٦﴾
ایک ناپاک درخت کی طرح ہے	جو اکھیڑ دیا گیا ہو	زمین کے اوپر ہی سے	اس کے لیے نہیں ہے	کوئی قرار
ایک ناپاک درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ دیا گیا ہو اس کے لیے کوئی قرار نہیں ہے۔				

يُثَبِّتُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱلۡقَوۡلِ ٱلثَّابِتِ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

يُثَبِّتُ	ٱللَّهُ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	بِٱلۡقَوۡلِ ٱلثَّابِتِ	فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا
ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	دنیا کی زندگی میں
اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت میں کلمہ توحید کے ساتھ ثابت قدم رکھتا ہے					

وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ وَيُضِلُّ ٱللَّهُ ٱلظَّٰلِمِينَۚ وَيَفۡعَلُ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾

وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ	وَيُضِلُّ ٱللَّهُ	ٱلظَّٰلِمِينَۚ	وَيَفۡعَلُ	ٱللَّهُ	مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾
اور آخرت میں بھی	اور اللہ گمراہ کرتا ہے	ظالموں کو	اور کرتا ہے	اللہ	جو چاہتا ہے
اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔					

أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ بَدَّلُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ كُفۡرٗا وَأَحَلُّواْ

أَلَمۡ تَرَ	إِلَى ٱلَّذِينَ	بَدَّلُواْ	نِعۡمَتَ ٱللَّهِ	كُفۡرٗا	وَأَحَلُّواْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	ان لوگوں کو جنہوں نے	بدل ڈالا	اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور انہوں نے جا اُتارا
کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے بدل ڈالا					

قَوۡمَهُمۡ دَارَ ٱلۡبَوَارِ۝٢٨ جَهَنَّمَ يَصۡلَوۡنَهَاۖ وَبِئۡسَ ٱلۡقَرَارُ۝٢٩

قَوۡمَهُمۡ	دَارَ ٱلۡبَوَارِ۝٢٨	جَهَنَّمَ	يَصۡلَوۡنَهَاۖ	وَبِئۡسَ	ٱلۡقَرَارُ۝٢٩
اپنی قوم کو	ہلاکت کے گھر میں؟	(یعنی) جہنم میں	وہ اس میں داخل ہونگے	اور وہ بُرا	ٹھکانا ہے

اور انہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اُتارا۔ یہ (دارالبوار) جہنم ہے وہ اس میں داخل ہونگے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے

وَجَعَلُواْ لِلَّهِ أَندَادٗا لِّيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِهِۦۗ قُلۡ

وَجَعَلُواْ	لِلَّهِ	أَندَادٗا	لِّيُضِلُّواْ	عَن سَبِيلِهِۦۗ	قُلۡ
اور انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے	کئی شریک	تاکہ وہ گمراہ کریں (لوگوں کو)	اس کے راستے سے	کہہ دیجیے!

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کئی شریک بنائے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کریں آپؐ کہہ دیجیے!

تَمَتَّعُواْ فَإِنَّ مَصِيرَكُمۡ إِلَى ٱلنَّارِ۝٣٠ قُل لِّعِبَادِيَ

تَمَتَّعُواْ	فَإِنَّ	مَصِيرَكُمۡ	إِلَى ٱلنَّارِ۝٣٠	قُل	لِّعِبَادِيَ
تم فائدہ اُٹھاؤ (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمھاری واپسی	آگ کی طرف ہے	کہہ دیجیے	میرے ان بندوں کو

کہ (دنیا کی زندگی میں) تم فائدہ اُٹھاؤ پھر بلاشبہ تمھاری واپسی آگ کی طرف ہے۔ آپؐ کہہ دیجیے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يُقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا

ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	يُقِيمُواْ	ٱلصَّلَوٰةَ	وَيُنفِقُواْ	مِمَّا
جو	ایمان لائے	کہ وہ قائم کریں	نماز	اور خرچ کریں	اس میں سے جو

میرے ایمان دار بندوں سے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا

رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ

يَوْمٌ	أَن يَأْتِيَ	مِّن قَبْلِ	وَعَلَانِيَةً	سِرًّا	رَزَقْنَٰهُمْ
ایسادن	کہ آئے	اس سے پہلے	اور ظاہر	پوشیدہ	ہم نے انہیں رزق دیا

اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آئے

لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَٰلٌ ۝٣١ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ

خَلَقَ	ٱلَّذِى	ٱللَّهُ	وَلَا خِلَٰلٌ ۝٣١	فِيهِ	لَّا بَيْعٌ
پیدا کیے	جس نے	اللہ وہ ذات ہے	اور نہ کوئی دوستی (ہی کام آئے گی)	اس میں	کہ نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی

کہ جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ ہی کوئی دوستی کام آئے گی۔ اللہ وہ ذات ہے

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ

فَأَخْرَجَ	مَآءً	مِنَ ٱلسَّمَآءِ	وَأَنزَلَ	وَٱلْأَرْضَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ
پھر اس نے نکالے (پیدا کیے)	پانی	آسمان سے	اور اس نے نازل کیا	اور زمین	آسمان

جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور اس نے آسمان سے پانی نازل کیا

بِهِۦ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ

لَكُمُ	وَسَخَّرَ	لَّكُمْ ۖ	رِزْقًا	مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ	بِهِۦ
تمھارے لیے	اور اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	بطور رزق	پھل	اس (پانی) کے ذریعے سے

پھر اس پانی کے ذریعے سے پھل بطور رزق تمھارے لیے پیدا کیے

ٱلْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى ٱلْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ

ٱلْفُلْكَ	لِتَجْرِىَ	فِى ٱلْبَحْرِ	بِأَمْرِهِۦ ۖ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ
کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس (اللہ) کے حکم سے	اور اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے

اور اس نے کشتیوں کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تاکہ وہ سمندر میں اللہ کے حکم سے چلیں

ٱلْأَنْهَٰرَ ۝٣٢ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ

ٱلْأَنْهَٰرَ ۝٣٢	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	ٱلشَّمْسَ	وَٱلْقَمَرَ
دریاؤں کو	اور اُس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	سورج	اور چاند کو

اور اس نے دریاؤں کو تمھارے لیے مسخر کر دیا اور اُس نے تمھارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا

دَآئِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ۝٣٣

دَآئِبَيْنِ ۖ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	ٱلَّيْلَ	وَٱلنَّهَارَ ۝٣٣
اس حال میں کہ وہ دونوں برابر چل رہے ہیں	اور اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	رات	اور دن کو

اس حال میں کہ وہ دونوں برابر چل رہے ہیں اور اس نے تمھارے لیے رات اور دن کو مسخر کر دیا۔

وَءَاتَىٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ

وَءَاتَىٰكُم	مِّن كُلِّ مَا	سَأَلْتُمُوهُ ۚ	وَإِن	تَعُدُّوا۟	نِعْمَتَ ٱللَّهِ
اور اس نے تمھیں دی	ہر وہ چیز کہ	تم نے اس کا سوال کیا	اور اگر	تم شمار کرو	اللہ کی نعمتیں

اور اُس نے تمھیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے اُس سے مانگا اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرو

لَا تُحْصُوهَآ ۗ إِنَّ ٱلْإِنسَـٰنَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ

وَإِذْ	كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾	لَظَلُومٌ	ٱلْإِنسَـٰنَ	إِنَّ	لَا تُحْصُوهَآ ۗ
اور جب	نہایت ناشکرا ہے	یقیناً بہت بڑا ظالم	انسان	یقیناً	تو تم انہیں گن نہ سکو گے

تو تم انہیں گن نہ سکو گے یقیناً انسان بہت بڑا ظالم نہایت ناشکرا ہے۔

قَالَ إِبْرَٰهِيمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَـٰذَا ٱلْبَلَدَ ءَامِنًا وَٱجْنُبْنِى

وَٱجْنُبْنِى	ءَامِنًا	هَـٰذَا ٱلْبَلَدَ	ٱجْعَلْ	رَبِّ	قَالَ إِبْرَٰهِيمُ
اور مجھے دور رکھ	امن والا	اس شہر (مکہ) کو	تو بنا دے	اے میرے رب!	ابراہیمؑ نے کہا

اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب! اس شہر مکہ کو امن والا بنا دے

وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ ٱلْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُنَّ

إِنَّهُنَّ	رَبِّ	ٱلْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾	نَّعْبُدَ	أَن	وَبَنِىَّ
بلاشبہ انہوں (بتوں) نے	اے میرے رب!	بتوں کی	ہم عبادت کریں	اس بات سے کہ	اور میری اولاد کو

اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے دور رکھ۔ اے میرے رب!

أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِى فَإِنَّهُۥ

فَإِنَّهُۥ	تَبِعَنِى	فَمَن	مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ	كَثِيرًا	أَضْلَلْنَ
تو بیشک وہ	میری پیروی کی	پھر جس شخص نے	لوگ	بہت سے	گمراہ کیے ہیں

انہوں (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے پھر جس شخص نے میری پیروی کی تو بیشک وہ مجھ سے ہے

مِنِّيۖ وَمَنۡ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ﴿٣٦﴾

رَّحِيمٞ﴿٣٦﴾	غَفُورٞ	فَإِنَّكَ	عَصَانِي	وَمَنۡ	مِنِّيۖ
نہایت رحم کرنے والا ہے	بہت بخشنے والا	تو بیشک تو	میری نافرمانی کی	اور جس نے	مجھ سے ہے
اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔					

رَّبَّنَآ إِنِّيٓ أَسۡكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيۡرِ

غَيۡرِ	بِوَادٍ	مِن ذُرِّيَّتِي	أَسۡكَنتُ	إِنِّيٓ	رَّبَّنَآ
جو نہیں ہے	ایک ایسی وادی میں	اپنی کچھ اولاد	بسائی ہے	بیشک میں نے	اے ہمارے رب!
اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس آباد کر دیا ہے					

ذِي زَرۡعٍ عِندَ بَيۡتِكَ ٱلۡمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ

ٱلصَّلَوٰةَ	لِيُقِيمُواْ	رَبَّنَا	عِندَ بَيۡتِكَ ٱلۡمُحَرَّمِ	ذِي زَرۡعٍ
نماز	تاکہ وہ قائم کریں	اے ہمارے رب!	تیرے حرمت والے گھر (کعبے) کے نزدیک	کھیتی والی
اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں				

فَٱجۡعَلۡ أَفۡـِٔدَةٗ مِّنَ ٱلنَّاسِ تَهۡوِيٓ إِلَيۡهِمۡ وَٱرۡزُقۡهُم

وَٱرۡزُقۡهُم	إِلَيۡهِمۡ	تَهۡوِيٓ	مِّنَ ٱلنَّاسِ	أَفۡـِٔدَةٗ	فَٱجۡعَلۡ
اور تو انہیں رزق دے	ان کی طرف	کہ مائل ہوں	لوگوں کے	دل	لہذا تو کر دے
لہذا تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور تو انہیں پھلوں سے رزق دے					

مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُونَ ٣٧ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعۡلَمُ

مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ	لَعَلَّهُمۡ	يَشۡكُرُونَ ٣٧	رَبَّنَآ	إِنَّكَ	تَعۡلَمُ
پھلوں سے	تا کہ وہ	تیرا شکر کریں	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جانتا ہے
تا کہ وہ تیرا شکر کریں۔ اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے					

مَا نُخۡفِي وَمَا نُعۡلِنُۗ وَمَا يَخۡفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ مِن شَيۡءٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ

مَا نُخۡفِي	وَمَا نُعۡلِنُۗ	وَمَا يَخۡفَىٰ	عَلَى ٱللَّهِ	مِن شَيۡءٖ	فِي ٱلۡأَرۡضِ
جو کچھ ہم چھپاتے ہیں	اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں چھپتی	اللہ پر	کوئی بھی چیز	زمین میں
جو کچھ ہم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔					

وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ ٣٨ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي وَهَبَ لِي

وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ ٣٨	ٱلۡحَمۡدُ	لِلَّهِ	ٱلَّذِي	وَهَبَ	لِي
اور نہ آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	وہ جس نے	عطا کیے	مجھے
تمام تعریف اللہ کے لیے ہے وہ جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیلؑ اور اسحاقؑ عطا کیے					

عَلَى ٱلۡكِبَرِ إِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ

عَلَى ٱلۡكِبَرِ	إِسۡمَٰعِيلَ	وَإِسۡحَٰقَۚ	إِنَّ	رَبِّي	لَسَمِيعُ
بڑھاپے کے باوجود	اسماعیلؑ	اور اسحاقؑ	بیشک	میرا رب	سننے والا
بیشک میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے۔					

ٱلدُّعَآءِ۝٣٩ رَبِّ ٱجۡعَلۡنِي مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِيۚ

وَمِن ذُرِّيَّتِيۚ	ٱلصَّلَوٰةِ	مُقِيمَ	ٱجۡعَلۡنِي	رَبِّ	ٱلدُّعَآءِ۝٣٩
اور میری اولاد میں سے بھی	نماز کو	قائم کرنے والا	مجھے بنادے	اے میرے رب!	دعا کا

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے بھی

رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ۝٤٠ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ

وَلِوَٰلِدَيَّ	ٱغۡفِرۡ لِي	رَبَّنَا	دُعَآءِ۝٤٠	وَتَقَبَّلۡ	رَبَّنَا
اور میرے ماں باپ کو	تو مجھے بخش دے	اے میرے رب!	میری دعا	اور تو قبول فرما	اے ہمارے رب!

اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے میرے رب! تو مجھے میرے ماں باپ کو اور سب مومنوں کو بخش دے

وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ يَوۡمَ يَقُومُ ٱلۡحِسَابُ۝٤١ وَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا

غَٰفِلًا	وَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ	ٱلۡحِسَابُ۝٤١	يَقُومُ	يَوۡمَ	وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ
بے خبر	اور آپ اللہ کو ہر گز خیال نہ کریں	حساب	قائم ہو گا	دن	اور سب مومنوں کو

جس دن حساب قائم ہو گا۔ اور آپ اللہ کو ہر گز بے خبر خیال نہ کریں

عَمَّا يَعۡمَلُ ٱلظَّٰلِمُونَۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ لِيَوۡمٖ تَشۡخَصُ

تَشۡخَصُ	لِيَوۡمٖ	إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ	ٱلظَّٰلِمُونَۚ	يَعۡمَلُ	عَمَّا
کہ پھٹی کی پھٹی رہ رہ جائیں گی	اس دن تک	یقیناً وہ انہیں مہلت دیتا ہے	ظالم	عمل کرتے ہیں	اس سے جو

اس سے جو یہ ظالم کر رہے ہیں یقیناً وہ اس دن تک انہیں مہلت دیتا ہے

فِيهِ ٱلۡأَبۡصَٰرُ ۝٤٢ مُهۡطِعِينَ مُقۡنِعِي رُءُوسِهِمۡ لَا يَرۡتَدُّ

فِيهِ	ٱلۡأَبۡصَٰرُ ۝٤٢	مُهۡطِعِينَ	مُقۡنِعِي	رُءُوسِهِمۡ	لَا يَرۡتَدُّ
اس میں	آنکھیں	وہ دوڑ رہے ہونگے (محشر کی طرف)	اُٹھائے ہوئے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی (خود)

کہ اس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ اپنے سر اوپر اُٹھائے دوڑ بھاگ کر رہے ہونگے

إِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡۖ وَأَفۡـِٔدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ۝٤٣ وَأَنذِرِ ٱلنَّاسَ

إِلَيۡهِمۡ	طَرۡفُهُمۡۖ	وَأَفۡـِٔدَتُهُمۡ	هَوَآءٌ ۝٤٣	وَأَنذِرِ	ٱلنَّاسَ
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور ان کے دل	(عقل و شعور سے) خالی ہونگے	اور آپ ڈرائیں	لوگوں کو

ان کی طرف ان کی نگاہ نہیں لوٹے گی اور ان کے دل (عقل و شعور سے) خالی ہونگے۔

يَوۡمَ يَأۡتِيهِمُ ٱلۡعَذَابُ فَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ

يَوۡمَ	يَأۡتِيهِمُ	ٱلۡعَذَابُ	فَيَقُولُ	ٱلَّذِينَ	ظَلَمُواْ
اس دن سے	کہ آئے گا (اس دن) ان پر	عذاب	تو کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا

اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب کہ ان کے پاس عذاب آئے گا تو ظالم لوگ کہیں گے

رَبَّنَآ أَخِّرۡنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٖ قَرِيبٖ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ

رَبَّنَآ	أَخِّرۡنَآ	إِلَىٰٓ أَجَلٖ قَرِيبٖ	نُّجِبۡ	دَعۡوَتَكَ
اے ہمارے رب!	تو ہمیں مہلت دے	تھوڑی سی مدت تک	ہم قبول کرلیں گے	تیری دعوت

اے ہمارے رب! تو ہمیں تھوڑی سی مدت تک مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کرلیں گے

وَنَتَّبِعِ ٱلرُّسُلَۗ أَوَ لَمۡ تَكُونُوٓاْ أَقۡسَمۡتُم مِّن قَبۡلُ

مِّن قَبۡلُ	أَقۡسَمۡتُم	لَمۡ تَكُونُوٓاْ	أَوَ	ٱلرُّسُلَۗ	وَنَتَّبِعِ
اس سے پہلے	کہ قسمیں کھاتے تھے	تم نہیں تھے	(تو کہا جائے گا) کیا اور	رسولوں کی	اور ہم پیروی کرینگے
اور ہم رسولوں کی پیروی کرینگے (تو جواب میں کہا جائے گا) کیا تم وہی لوگ نہیں تھے جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے					

مَا لَكُم مِّن زَوَالٖ ۝٤٤ وَسَكَنتُمۡ فِي مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ

ظَلَمُوٓاْ	فِي مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ	وَسَكَنتُمۡ	مِّن زَوَالٖ ۝٤٤	لَكُم	مَا
ظلم کیا تھا	ان لوگوں کے گھروں میں جنھوں نے	اور تم آباد تھے	کوئی زوال؟	تمھارے لیے	کہ نہیں ہے
کہ تمھارے لیے کوئی زوال نہیں ہے۔ اور تم آباد تھے ان لوگوں کے گھروں میں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا					

أَنفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا

وَضَرَبۡنَا	بِهِمۡ	كَيۡفَ فَعَلۡنَا	لَكُمۡ	وَتَبَيَّنَ	أَنفُسَهُمۡ
اور ہم نے بیان کر دی تھی	ان کے ساتھ	کہ ہم نے کیسا سلوک کیا	تمھارے لیے	اور واضح ہو گیا تھا	اپنی جانوں پر
اور تمھارے لیے واضح ہو گیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا					

لَكُمُ ٱلۡأَمۡثَالَ ۝٤٥ وَقَدۡ مَكَرُواْ مَكۡرَهُمۡ وَعِندَ ٱللَّهِ

وَعِندَ ٱللَّهِ	مَكۡرَهُمۡ	مَكَرُواْ	وَقَدۡ	ٱلۡأَمۡثَالَ ۝٤٥	لَكُمُ
اور اللہ کے پاس (علم) ہیں	اپنی چلیں	انہوں نے چالیں چلی تھے	اور یقیناً	مثالیں	تمھارے لیے
اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بیان کر دی تھی۔ یہ اپنی اپنی چالیں چل رہے ہیں					

مَكۡرُهُمۡ وَإِن كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُولَ مِنۡهُ ٱلۡجِبَالُ﴿٤٦﴾

مَكۡرُهُمۡ	وَإِن كَانَ	مَكۡرُهُمۡ	لِتَزُولَ	مِنۡهُ	ٱلۡجِبَالُ﴿٤٦﴾
ان کی چالیں	اور نہ تھیں	ان کی چالیں (مکر)	کہ ہل جاتے	ان (چالوں) سے	پہاڑ

اور اللہ تعالیٰ کو ان کی تمام چالوں کا علم ہے اور ان کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی جگہ سے ہل جاتے۔

فَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهِۦ رُسُلَهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ

فَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ	مُخۡلِفَ	وَعۡدِهِۦ	رُسُلَهُۥٓۚ	إِنَّ	ٱللَّهَ
چنانچہ آپ اللہ کو ہرگز خیال نہ کریں	خلاف کرنے والا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک	اللہ

چنانچہ آپ اللہ کو ہرگز خیال نہ کریں اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا،

عَزِيزٞ ذُو ٱنتِقَامٖ﴿٤٧﴾ يَوۡمَ تُبَدَّلُ ٱلۡأَرۡضُ غَيۡرَ ٱلۡأَرۡضِ

عَزِيزٞ	ذُو ٱنتِقَامٖ﴿٤٧﴾	يَوۡمَ	تُبَدَّلُ	ٱلۡأَرۡضُ	غَيۡرَ ٱلۡأَرۡضِ
نہایت غالب	انتقام لینے والا ہے	جس دن	کہ بدل دی جائے	یہ زمین	کسی اور زمین سے

بیشک اللہ تعالیٰ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ جس دن زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے سوا (کسی اور شکل میں)

وَٱلسَّمَٰوَٰتُۖ وَبَرَزُواْ لِلَّهِ ٱلۡوَٰحِدِ ٱلۡقَهَّارِ﴿٤٨﴾ وَتَرَى ٱلۡمُجۡرِمِينَ

وَٱلسَّمَٰوَٰتُۖ	وَبَرَزُواْ لِلَّهِ	ٱلۡوَٰحِدِ	ٱلۡقَهَّارِ﴿٤٨﴾	وَتَرَى	ٱلۡمُجۡرِمِينَ
اور آسمان بھی	اور وہ لوگ اللہ کے سامنے ہونگے	جو ایک ہے	بڑا زبردست ہے	اور آپ دیکھیں گے	مجرموں کو

اور آسمانوں کو بھی (بدل دیا جائے گا) اور وہ لوگ اللہ کے سامنے حاضر ہونگے جو واحد و قہار ہے۔

يَوۡمَئِذٖ مُّقَرَّنِينَ فِي ٱلۡأَصۡفَادِ ٤٩ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٖ وَتَغۡشَىٰ

وَتَغۡشَىٰ	مِّن قَطِرَانٖ	سَرَابِيلُهُم	فِي ٱلۡأَصۡفَادِ ٤٩	مُّقَرَّنِينَ	يَوۡمَئِذٖ
اور ڈھانکتی ہو گی	گندھک کی	ان کی قمیصیں ہو گی	زنجیروں میں	وہ جکڑے ہوئے ہونگے	اس دن
اور آپ مجرموں کو دیکھیں گے جس دن وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہونگے۔ ان کی قمیصیں گندھک کی ہو گی					

وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ ٥٠ لِيَجۡزِيَ ٱللَّهُ كُلَّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡۚ

كَسَبَتۡۚ	مَّا	كُلَّ نَفۡسٖ	لِيَجۡزِيَ ٱللَّهُ	ٱلنَّارُ ٥٠	وُجُوهَهُمُ
اس نے کمایا	اس (عمل) کا جو	ہر جان کو	تا کہ اللہ بدلہ دے	آگ	ان کے چہروں کو
اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانکتی ہو گی۔ یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے اعمال کا بدلہ دے،					

إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ ٥١ هَٰذَا بَلَٰغٞ لِّلنَّاسِ

لِّلنَّاسِ	بَلَٰغٞ	هَٰذَا	سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ ٥١	ٱللَّهَ	إِنَّ
لوگوں کے لیے	ایک پیغام ہے	یہ (قرآن)	جلد حساب لینے والا ہے	اللہ	بیشک
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ قرآن تمام لوگوں کے لیے پیغام ہے					

وَلِيُنذَرُواْ بِهِۦ وَلِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ

وَٰحِدٞ	إِلَٰهٞ	أَنَّمَا هُوَ	وَلِيَعۡلَمُوٓاْ	بِهِۦ	وَلِيُنذَرُواْ
ایک	معبود ہے	کہ بس وہی (اللہ)	اور تا کہ وہ جان لیں	اس کے ذریعے سے	اور تا کہ وہ لوگ ڈرائے جائیں
اور تا کہ وہ لوگ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ بس وہی اکیلا معبود ہے					

وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ﴿٥٢﴾

				أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ﴿٥٢﴾	وَلِيَذَّكَّرَ
				عقل والے	اور تاکہ نصیحت حاصل کریں
اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔					

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
  - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
  - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
  - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
  - Telegram: @jadulhaque
  - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
  - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani